اِدارہ دعوتِ حق پیش کرتا ہے

!!!اسلامی تحریکیں مگر اسلام پر شرمندہ۔۔

تحریر: کاشف حمید

اسلامی تحریکیں مگر اسلام ہی کے اعلان سے شرمندہ ، موحد گروہ مگر توحید ہی کے اظہار پر نادم ، سنی جماعتیں مگر سنت ہی کے بیان سے خجل خوار ! یہ ہے آج کی اسلامی جماعتوں کا حال ۔

اپنے آپ کو توحید کا داعی کہنے والے گروہوں کے لیئے سب سے مشکل کام خود توحید کو بیان کرنا ہے ۔ ان کے موضوعات میں اگر کوئی موضوع سب سے زیادہ نظر انداز ہو رہا ہے تو وہ خود توحید کا ہی موضوع ہے ۔ توحید کہ جس کا وجود ہی شرک کے انکار سے ہوتا ہے ، اللہ کے سوا پوجے جانے والے باطل خداوں کی عبادت کو رد کرنے سے ہوتا ہے ، جب تک اللہ کے ساتھ شرک کی نفی نا کردی جائے تب تک اس کی وحدانیت کا اثبات نہیں ہوتا ۔ آج یہ انکارِ شرک اور کفر بالطاغوت موحد تحریکوں کے ہاں مفقود ہے ۔ ان موحد تحریکوں کے ہاں آپکو توحید اور انکار شرک کے سوا ہر موضوع نظر آئے گا ، ایک موضوع جو نہیں ملے گا تو وہ لا الہ الا اللہ کا بیان ہو گا ۔

معاملہ یہیں تک نہیں ہے بلکہ اب تو صورت حال یہ بن چکی ہے کہ اللہ کی وحدانیت کا اعلان اور دنیا میں پوجے جانے والے جھوٹے خداوں کا رد ان موحد تحریکوں کے ہاں شجر ممنوع قرار دیا جا چکا ہے ۔ ان کے عظیم الشان جلسوں اور اجتماعات میں یہ اعلان کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں یعنی اللہ کے سوا کوئی مشکل کشا ، حاجت روا ، داتا و دستگیر اور قانون ساز نہیں ۔ اللہ کو چھوڑ کر جو لوگ کسی بھی نیک بندے کو اپنی مشکلات کے حل

کے لیئے پکارتے ہیں ، یا غیراللہ کے نام پر نذر ونیاز دیتے ہیں ، یا غیراللہ کے حکم و قانون سے اپنے ملکوں میں فیصلے کرتے ہیں ایسے لوگ اللہ کے ساتھ شرک کے مرتکب ہیں ، اور شرک کا ارتکاب انسان کو کافر کر دیتا ہے ، دائرہ اسلام سے نکال باہر کرتا ہے ۔ لا الہ الا اللہ کی اس بنیادی دعوت کا بیان اب خود ان موحد تحریکوں کے ہاں جائز نہیں ہے !

معاملہ صرف اس دعوت سے پیچھے ہٹنے اور اس پر زبانوں کو تالے ڈالنے کا نہیں ہے ، بلکہ اب ہی شکست خوردگی ، توحید پر سودے بازی ، شرک کے رد پر یہ شیطانی خاموشی باقاعدہ ذہن و فکر کا حصہ بن چکی ہے ۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ ان تحریکوں کو کبھی اس بات پر شرم نہیں آتی کہ ان کے اسٹیج پر کسی مشرک اور بے ایمان کو علامہ اور لیڈر بنا کر پیش کیا جائے ، یا کسی توحید کے منکر کی اقتداء میں یہ نمازیں ادا کرتے دکھائی دیں ۔ حتیٰ کہ اللہ کے کھلم کھلے باغی ، ناموس رسالت پر ڈاکہ ڈالنے والے اور امہات المومنین کی شان میں گستاخی کرنے والے بے ایمان شیعہ بھی ان کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کھڑے ہوں تو انہیں کوئی شرمندگی نہیں ہوتی !

ہاں ! اب یہ شرمندہ ہوتے ہیں تو توحید کے بیان سے ۔ ان کی مجلس میں کوئی شرک کی نفی کردے تو بس ان کی حالت غیر ہو جاتی ہے ، انہیں توحید کا بیان اپنے اتحاد و اتفاق میں ایک دراڑ نظر آتا ہے ، کیونکہ یہ اتفاق و اتحاد اللہ کی خاطر نہیں کیے گئے بلکہ وطن کے بت ، ریاست کے خدا اور ملکی مفادات کے جھوٹے الہ کی خاطر وجود میں لائے گئے ہوتے ہیں ۔ شرک کے انکار سے ان ظالموں کو اپنے خدا ناراض ہوتے دکھائی دیتے ہیں ، ریاست ، وطن اور درحقیقت طواغیت کے مفادات ٹوٹتے نظر آتے ہیں ۔ !

معاملہ یہاں تک بھی نہیں رکا ! یہ ظالم اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھے اور انہوں نے اللہ کی وحدانیت کے مفہوم کو ہی بدل ڈالا ۔ ان ظالموں نے اللہ کی حاکمیت کے اعلان کو ، اللہ کی زمین پر اللہ کی شریعت کے نفاذ کی دعوت کو خود توحید کے مفہوم سے ہی خارج کر ڈالا جبکہ یہ توحید کی جان ہے ۔ پھر اتنا ہی نہیں بلکہ اللہ کے دین کے غلبے کی دعوت کو خارجیت اور تکفیریت قرار دیا ۔ اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام خلافت کو غالب کرنے والوں کو تکفیری اور خارجی کا طعنہ دیا ۔ شریعت کی حکمرانی کی خاطر اپنی جانیں لٹانے والوں کو جہنم کے کتے اور نا جانے کیسے کیسے برے القابات سے نوازا ۔ اور اب آخر کار یہ ظالم یہاں تک آپہنچے ہیں کہ اپنی نام نہاد موحد تحریکوں کے کارکنان کو اللہ والوں کے خلاف جنگ میں اتارنے کے لیئے تیار کر رہے ہیں ۔

حضرات ! توحید کے دعویداروں کا یہ حال کیوں ہوا ۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ لوگ شروع دن سے ہی ایسے تھے ، یا یہ توحید سے جاہل تھے ۔ نہیں نہیں ! اپنی ابتداء میں یہ توحید کی دعوت دینے والے تھے اور اللہ کی حاکمیت کو بیان کرتے تھے ، اللہ کے مدمقابل پوجے جانے والوں باطل الہوں کا رد کرتے اور انہیں طاغوت سمجھتے تھے ۔ ان کی مجالس میں غیر اللہ کی پکار سمیت شرک کی ہر شکل کا رد ہوتا تھا ۔ پھر آخر یہ گمراہ کیوں ہوئے ؟ کیسے اس حال کو پہنچے کہ توحید ہی ان کو سب سے بڑھ کر چبھنے لگی ؟ موحد ہی ان کا دشمن ٹھہرا ! اللہ کے قانون و دستور کو غالب کرنے والے ان کے ہاں سب سے برے بنے !

حضرات ! اس کا واحد سبب ان لوگوں کا اللہ کی بجائے مخلوق پر توکل کرنا ہے ، اللہ کو راضی رکھنے کی بجائے وقت کی قوتوں کو راضی رکھنا ہے ! اس بربادی کا یہی سبب تھا کہ انہوں نے شرک کو تو پہچانا مگر اہل شرک سے برات و بیزاری نا کی ! کفر کو تو پہچانا مگر اہل کفر سے دشمنی و عداوت نا پالی ، پس جو قوم اللہ کی خاطر دشمنی اور اسکی خاطر محبت نا کرے اللہ اسے یونہی گمراہ کر دیا کرتا ہے ۔ ان ظالموں نے اپنے دین کو دنیا کی خاطر بیچ ڈالا ! ۔ اپنے دین کو کہیں ریاست اور وطنیت کے بت کی بھینٹ چڑھایا اور کہیں عوامی حمایت کی خاطر اللہ کی توحید پر سودے بازی کی ، یہاں تک کہ یہ ظالم ان وطنوں کی خاطر امت کے پاکباز نوجوانوں کے خون کے سودے کر کے دین و امت کے خائن ٹھہرے ! اللہ ان کے شر سے امت کو محفوظ فرمائے ۔ آمین

اے مخلص نوجوان ! دیکھنا کہیں تو کسی ایسے گروہ میں شامل تو نہیں جس کو شرک کے انکار سے شرم آتی ہو ، جو مسلمانوں کے خون پر سودے کر چکی ہو ، دیکھنا کہیں ایسے گروہ میں اپنی جوانی نا کھپا دینا جسے خلافت کا قیام کرنے والے خارجی لگیں اور وطنوں کی سرحدوں کے لیئے مرنے والے شہید ! جسے خلافت کے قیام کے لیئے جانیں دینے والے بے وقوف لگیں اور جمہوریت کے لیئے خون بہانے والے عقلمند ! اے نوجوان دیکھنا کسی ایسے کے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ مت دینا کہ جس نے اپنے ہاتھ اللہ کے دشمنوں سے ملا رکھے ہوں ! کسی ایسے کا ساتھ نا دینا کہ جس کا ساتھی اہل کفر و نفاق ہوں ! دیکھنا یہ بڑے فتنے کا وقت ہے سنبھل کر قدم اٹھانا ۔ اللہ تجھے ہدایت کی راہ چلائے اور ہر طرح کی گمراہی سے بچائے ۔ آمین